بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹ رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم جمعہ ایڈیٹر: روشن دین تنویر

The Daily

ALFAZL

RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۶ ہجرت ۱۳۴۵ ہش | ۱۴ محرم ۱۳۸۶ھ | ۶ مئی ۱۹۶۶ء | نمبر ۱۰۴

اخبار احمدیہ

○— نخلہ ۴ مئی۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ لیکن ٹائیفائڈ کے ٹیکہ کا طبیعت پر اثر ہے۔ احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

○— ربوہ ۵ مئی۔ حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحب عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ طبیعت میں اکثر گھبراہٹ رہتی ہے۔ نیز نسیان بھی دن بدن بڑھ رہا ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل اور رحم سے حضرت قاضی صاحب موصوف کو جلد کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

○— ربوہ۔ مکرم منشی عزیز احمد صاحب کارکن دفتر وصیت کو پچھلے دنوں بے دھیانی میں اپنے مکان کی چھت سے گر جانے کے باعث شدید چوٹیں آئی ہیں انہیں بے ہوشی کی حالت میں ہی ہسپتال پیپلز کالونی لائل پور میں بغرض علاج داخل کرایا گیا ہے۔ خوراک گلوکوز کے ٹیکوں کے ذریعہ دی جا رہی ہے۔ خون بھی دیا گیا ہے۔ احباب دردِ دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم منشی صاحب کو اپنے خاص فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(محمد اسلم ایاز کارکن دفتر وصیت)

○— ضلع لائلپور کے انصار اللہ کا تربیتی اجتماع مسن یانڈہ کے مقام پر ۱۴ اور ۱۵ مئی کو منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں سلسلہ کے جید علماء کی شرکت متوقع ہے۔ اردگرد کے جملہ انصار کو اس اجتماع میں شریک ہو کر مستفید ہونا چاہئے

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

○— رسید بک ۶۶۷ مجلس انصار اللہ کوئٹہ کو جاری کی گئی تھی۔ ۶۹ رسیدوں کے استعمال کئے جانے کے بعد یہ رسید بک ان سے گم ہو گئی ہے۔ اس لئے تمام اراکین انصار اللہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اس رسید بک پہ اب مزید چندہ ادا نہ فرماویں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

○— حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ:-

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی۔"

(افسر امانت تحریک جدید)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بہت نیک وہی ہے جو بہت دُعا کرتا ہے

سب حاجتیں بغیر شرم کے خدا سے مانگو کہ اصل معطی وہی ہے

"تم خدا تعالیٰ کے ملنے کی صراطِ مستقیم تلاش کرو اور دعا کرو کہ یا الٰہی میں تیرا گنہگار بندہ ہوں اور افتادہ ہوں میری راہنمائی کر۔ ادنیٰ اور اعلیٰ سب حاجتیں بغیر شرم کے خدا سے مانگو کہ اصل معطی وہی ہے۔ بہت نیک وہی ہے جو بہت دعا کرتا ہے۔ کیونکہ اگر کسی بخیل کے دروازہ پر سوالی ہر روز جا کر سوال کرے گا تو آخر ایک دن اس کو بھی شرم آجاوے گی۔ پھر خدا تعالیٰ سے مانگنے والا جو بے مثل کریم ہے کیوں نہ پائے؟ پس مانگنے والا کبھی نہ کبھی ضرور پا لیتا ہے۔ نماز کا دوسرا نام دعا بھی ہے۔ جیسے فرمایا ادعونی استجب لکم۔ پھر فرمایا۔ واذا سألک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان۔ جب میرا بندہ میری بابت سوال کرے پس میں بہت ہی قریب ہوں میں پکارنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں جب وہ پکارتا ہے۔ بعض لوگ اس کی ذات پر شک کرتے ہیں۔ پس میری ہستی کا نشان یہ ہے کہ تم مجھے پکارو اور مجھ سے مانگو۔ میں تمہیں پکاروں گا اور جواب دوں گا اور تمہیں یاد کروں گا۔ اگر یہ کہو کہ ہم پکارتے ہیں پر وہ جواب نہیں دیتا تو دیکھو کہ تم ایک جگہ کھڑے ہو کر ایک ایسے شخص کو جو تم سے بہت دور ہے پکارتے ہو اور تمہارے اپنے کانوں میں کچھ نقص ہے وہ شخص تو تمہاری آواز سن کر تم کو جواب دیگا مگر جب وہ دور سے جواب دے گا تو تم بباعث بہرہ پن کے سن نہیں سکو گے۔ پس جوں جوں تمہارے درمیانی پردے اور حجاب اور دوری دور ہوتی جائے گی تو تم ضرور آواز کو سنو گے۔ جب سے دنیا کی پیدائش ہوئی ہے اس بات کا ثبوت چلا آتا ہے کہ وہ اپنے خاص بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو رفتہ رفتہ بالکل یہ بات نابود ہو جاتی کہ اس کی ہستی ہے بھی۔ پس خدا تعالیٰ کی ہستی کے ثبوت کا سب سے زبردست ذریعہ یہی ہے کہ ہم اس کی آواز کو سن لیں یا دیدار یا گفتار۔ پس آجکل کا گفتار قائمقام ہے دیدار کا۔ ہاں جب تک خدا کے اور اس سائل کے درمیان کوئی حجاب ہے اس وقت تک ہم سن نہیں سکتے۔ جب درمیانی پردہ اٹھ جاوے گا تو اس کی آواز سنائی دیگی۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۲۶-۲۲۷)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۷ مئی ۱۹۶۶ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ

کی

سب سے پہلی مالی تحریک

فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی سب سے پہلی مالی تحریک ہے۔ اس لحاظ سے بھی یہ نہایت مبارک تحریک ہے۔ اور مبارک ہیں وہ لوگ جو اس میں حصہ لے رہے اور السابقون الاولون کے مقام حاصل کر رہے ہیں۔ الفضل کے ذریعہ احباب کے سامنے وہ تمام باتیں اب آ چکی ہیں۔ جو اس تحریک کی کامیابی کے لئے لازمی ہیں۔ اور جن کو سرانجام دینا ہمارا فرض ہے۔

احباب کو معلوم ہے کہ آئندہ جولائی تک کم از کم کل مقررہ رقم کا ½ حصہ فنڈ میں موجود ہو جانا چاہیئے۔ اس لئے جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے وضاحت فرمائی ہے۔ جن دوستوں کے وعدے اپنے حالات کے مطابق بڑے نہیں ہیں۔ مثلاً ۵ روپے یا اس کے قریب ہیں۔ ان کو سہولت اسی میں ہے کہ وہ یکمشت ادائیگی کر دیں۔ اور جن دوستوں نے اللہ تعالےٰ کے فضل سے بڑی بڑی رقوم کے وعدے کئے ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ بہرحال وہ وعدہ کا ½ حصہ اس تاریخ تک ادا کر دیں۔

جماعتوں کے عہدہ داروں کو چاہیئے کہ وہ اس طرف زیادہ سے زیادہ توجہ کریں تاکہ تاریخ مقررہ تک مقررہ رقم سے بھی زیادہ رقم فنڈ میں جمع ہو جائے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی سب سے پہلی مالی تحریک جماعت کے لئے اسی طرح بابرکت ثابت ہو جس طرح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی تحریکیں ثابت ہوئی ہیں۔ وما توفیقنا الا باللہ۔

نماز فسق و فجور سے بچاتی ہے

اللہ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

ان الصلوٰۃ تنھیٰ عن الفحشاء والمنکر (عنکبوت ۴۶)

یعنی نماز انسان کو فسق و فجور سے بچاتی ہے۔ اس سے دو باتیں پیدا ہوتی ہیں جو ہر ایک مسلمان کے لئے غور طلب ہیں۔ اول یہ ہے کہ پنج بنائے اسلام میں سے نماز کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ اگرچہ روزہ، زکوٰۃ، حج اور کلمہ طیبہ بھی انسان کو فحشاء سے بچاتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے نماز کے ساتھ اس امر کا ذکر کر کے نماز کی ایک خصوصیت پیدا کر دی ہے۔ اس کی بظاہر ایک وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ نماز کا ہماری روزانہ زندگی کے ساتھ نہایت گہرا تعلق ہے۔ نماز دن رات میں پانچ دفعہ ادا کی جاتی ہے۔ صبح جب اٹھو تو نماز صبح پڑھو۔ بعد دوپہر نماز ظہر پڑھو۔ تیسرے پہر نماز عصر۔ غروب کے بعد فوراً نماز مغرب اور سونے سے پہلے نماز عشاء ادا کرو۔ اس طرح نماز ہماری روز کی زندگی پر چھائی ہوئی ہے۔ اگر ہم وقت کی پابندی کے ساتھ نماز ادا کرتے رہیں، تو ظاہر ہے کہ دو نمازوں کا درمیانی وقفہ نسبتاً مختصر ہونے کی وجہ سے پاکیزہ رہے گا۔ اور انسان برائی کی طرف نسبت کم مائل ہوگا۔ کیونکہ گزشتہ نماز کا اثر اور آئندہ نماز کا خیال مل کر ایک ایسا ماحول تیار کر دیتے ہیں کہ جس میں انسان آسانی سے برائیوں سے بچ سکتا ہے۔ الغرض نماز کی اسی خصوصیت کی وجہ سے اس کو برائیوں سے بچنے کا خاص طور پر ایک ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔ روزے سال میں صرف ایک مہینہ کے لئے آتے ہیں۔ باقی گیارہ مہینے اکثر بغیر روزوں کے گزارتے ہیں۔ اور یہ ایک نسبتاً بہت طویل مدت ہے۔ اور گو تیس روزوں کا اثر بھی گہرا ہی کیوں نہ ہو۔ پھر بھی وقت گزرنے کے ساتھ اثر زائل ہو سکتا ہے۔ اسی طرح حج اور زکوٰۃ کا مہینہ بھی سال میں صرف ایک دفعہ آتے ہیں۔ بلکہ نماز سے انسان کو ایک دفعہ نہیں بلکہ دن میں پورے پانچ دفعہ واسطہ پڑتا ہے۔ اس لحاظ سے نماز کو خصوصاً برائیوں سے بچانے والی چیز بیان کیا گیا ہے۔

دوسری چیز جو ایک مسلمان کے لئے اس حکم کے تعلق میں قابل غور ہے وہ یہ ہے کہ کیا ایسی نماز ادا کی گئی ہے کہ انسان واقعی برائیوں سے بچ گیا ہے۔ جب کوئی طبیب ہم کو کسی مرض کے لئے دوا دیتا ہے اور کہتا ہے کہ اس دوا سے فلاں مرض جاتا رہے گا۔ تو اگر واقعی اس سے مرض جاتا رہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ دوا ٹھیک ہے لیکن اگر مرض جوں کا توں موجود رہے تو اس سے یہی خیال کیا جائے گا۔ کہ دوا میں کوئی نہ کوئی غلطی ہو گئی ہے۔ اسی طرح اگر نماز سے ہم برائیوں سے نہیں بچتے تو کہنا پڑے گا کہ نماز صحیح طور پر ادا نہیں کی گئی۔ محض پنج وقتہ ٹکریں مار لی گئی ہیں۔ حقیقی طور پر جیسا کہ چاہیئے پڑھی نہیں گئی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یہ مت خیال کرو کہ جو نماز کا حق تھا ہم نے ادا کر لیا۔ یا دعا کا جو حق تھا وہ ہم نے پورا کیا۔ ہرگز نہیں۔ دعا اور نماز کے حق کا ادا کرنا چھوٹی بات نہیں۔ یہ تو ایک موت اپنے اوپر

(باقی دیکھیں صفحہ ۳ پر)

متفرقات

(۱)

دل میں میرے آرزو ہے انتہا کی آرزو
یعنی دیدارِ محمد مصطفےٰ کی آرزو
ناخدا آیا تو طوفاں کو ہوا دینے لگے
ناؤ والوں کو بڑی تھی ناخدا کی آرزو

(۲)

تمہارے پاس قوت ہے تو کہت ہے
ہمارا اسلحہ دستِ دعا ہے
اُدھر دجال کے یاجوج ماجوج
اِدھر تنہا غلامِ مصطفےٰ ہے
اُدھر مکر و دغا۔ شید و وساوس
اِدھر مہر و وفا صلح و صفا ہے

(۳)

بادِ انفاسِ مسیحائے زماں آ جائے
میری رگ رگ میں نئی تاب و تواں آ جائے
خوں میں لہرائے میرے ایک نیا جوش و خروش
جسمِ مُردہ میں مرے پھر نئی جاں آ جائے

تنویر

انگلستان کی ایک احمدی جماعت کے نام

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا پیغام

مرکزِ تثلیث میں توحیدِ الٰہی کو قائم کرنے کی کوشش کرو

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۲۷؍اپریل ۶۶ء (بروز بدھ) مغرب کی نماز کے بعد گلاسگو (انگلستان) کے ایک دوست کی درخواست پر وہاں کی احمدی جماعت کے نام ایک پیغام دیا۔ جو درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

(خاکسار محمد صادق سماٹری انچارج شعبہ زود نویسی۔ ربوہ)

محترم بہنوں، عزیز بچو اور پیارے بھائیو!

اللہ تعالےٰ رزاق ہے اور اس کی صفتِ رزاق کے جلوے ہمیں دنیا کے ہر حصے میں نظر آتے ہیں۔ اگر وہ چاہتا تو آپ سب کے لئے اپنے ملک میں ہی رزق کے سامان پیدا کر دیتا لیکن اس کی مشیّت اور منشاء کے مطابق آپ نے اپنی دنیا کمانے کے لئے انگلستان کو اور پھر انگلستان میں سے اس آپ کے شہر کو پسند کیا اور اللہ تعالےٰ نے وہاں آپ کی روزی کے سامان پیدا کر دیئے جہاں تثلیث کا گڑھ ہے۔

پس یہ قابلِ غور بات ہے کہ کیوں اللہ تعالےٰ نے احمدیوں کو وہاں اکٹھا کر دیا۔ اگر ہم یہ سوچیں تو ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ خدائے واحد و یگانہ آپ سے یہ چاہتا ہے کہ آپ تثلیث کے اس گڑھ میں اس کی توحید کو قائم کرنے والے ہوں اور اس کی عظمت، جلال اور کبریائی کے نعرے لگانے والے ہوں۔

یوں تو اللہ اکبر وہاں آپ لاؤڈ سپیکر پر بلند آواز سے نہیں کہہ سکتے لیکن جس جس آدمی کو آپ ملیں اس کو تو آپ اپنی زبان سے اور اپنے عمل سے بھی اس طرف متوجہ کر سکتے ہیں کہ حقیقتاً ہمارا رب بڑی عظمت والا اور بڑے جلال والا ہے۔

اگر آپ خدا تعالیٰ کی توحید کو اس ملک میں قائم کرنے کی کوشش کریں تو اللہ تعالےٰ دنیا میں بھی آپ کو اپنی رحمتوں سے نوازتا رہے گا۔ اور آخرت میں۔ اور آپ کے اموال اور نفوس میں بہت برکت ڈالے گا۔

خدا کرے کہ آپ الٰہی برکات کو جذب کرنے والے بنیں۔ آمین۔

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

وارد کرنی ہے۔ نماز اس بات کا نام ہے کہ جب انسان اسے ادا کرتا ہو۔ تو یہ محسوس کرے کہ اس جہان سے دوسرے جہان میں پہنچ گیا ہوں۔ بہت سے لوگ ہیں جو کہ اللہ تعالےٰ پر الزام لگاتے ہیں اور اپنے آپ کو بری خیال کر کے کہتے ہیں کہ ہم نے تو نماز بھی پڑھی اور دعا بھی کی ہے مگر قبول نہیں ہوتی۔ یہ ان لوگوں کا اپنا قصور ہوتا ہے۔ نماز اور دعا جب تک انسان غفلت اور کسل سے خالی نہ ہو تو وہ قبولیت کے قابل نہیں ہوا کرتی۔ اگر انسان ایک ایسا کھانا کھائے جو کہ بظاہر تو میٹھا ہے مگر اس کے اندر زہریلی ہوئی ہے تو مٹھاس سے وہ زہر معلوم تو نہ ہوگا مگر پیشتر اس کے کہ مٹھاس اپنا اثر کرے زہر پہلے ہی اثر کر کے کام تمام کر دے گا۔ یہی وجہ ہے کہ غفلت سے بھری ہوئی دعائیں قبول نہیں ہوتیں کیونکہ غفلت اپنا اثر پہلے کر جاتی ہے۔ یہ بات بالکل ناممکن ہے کہ انسان اللہ تعالےٰ کا بالکل مطیع ہو اور پھر اس کی دعا قبول نہ ہو۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ اس کے مقررہ شرائط کو کامل طور پر ادا کرے۔ جیسے ایک انسان اگر دوربین سے دور کی شے نزدیک دیکھنا چاہے تو جب تک وہ دوربین کے آلہ کو ٹھیک ترتیب پر نہ رکھے فائدہ نہیں اُٹھا سکتا۔ یہی حال نماز اور دعا کا ہے۔ اسی طرح ہر ایک کام کی شرط ہے جب وہ کامل طور پر ادا ہو تو اس سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔ اگر کسی کو پیاس لگی ہو اور پانی اس کے پاس بہت سا موجود ہے مگر وہ پیئے نہ تو فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ یا اگر اس میں سے ایک دو قطرہ پیئے تو کیا ہوگا؟ پوری مقدار پینے سے ہی فائدہ ہوگا۔ غرضیکہ ہر ایک کام کے واسطے خدا تعالےٰ نے ایک حد مقرر کی ہے جب وہ اس حد پر پہنچتا ہے تو بابرکت ہوتا ہے اور جو کام اس حد تک نہ پہنچیں تو وہ اچھے نہیں کہلاتے اور نہ ان میں برکت ہوتی ہے۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۱۸-۳۱۹)

اس سے ظاہر ہے کہ نماز کا اثر کہ وہ انسان کو فحشاء اور منکر سے بچاتی ہے اسی وقت ظاہر ہو سکتا ہے جب نماز ٹھیک طور سے ادا کی جائے۔ ورنہ نہیں۔ بلکہ بعض اوقات تو نماز بت بن جاتی ہے جو بجائے برائیوں سے بچانے کے ہمیں برائیوں پر دلیر کر دیتی ہے۔ اسلئے چاہیئے کہ ہم نماز کو بطور ایک روحانی علاج کے استعمال کریں اور اس طرح ادا کریں کہ وہ تیر بہدف ثابت ہو اور ہم برائیوں سے نجات پا کر ایسے متقی اور پاک ہو جائیں کہ بقول سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام [illegible]

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے ڈنمارک روانہ ہونیکے موقع پر

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا مختصر خطاب

دوست دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کو نمایاں ترقی عطا فرمائے

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلےٰ کی ڈنمارک کی پہلی مسجد کی بنیاد رکھنے کے لئے روانگی کے موقع پر مورخہ ۲۵؍اپریل ۶۶ء کو بعد نماز عصر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے مندرجہ ذیل مختصر خطاب فرمایا:۔

(خاکسار محمد صادق انچارج شعبہ زود نویسی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرمایا:۔

آج مرزا مبارک احمد صاحب کوپن ہیگن (ڈنمارک) میں مسجد کی بنیاد رکھنے اور بعض دیگر ضروری کاموں کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔

مسجد بنانے میں بہت سی روکیں تھیں جن میں سے بہت سی دُور ہو چکی ہیں۔ امید ہے کہ دوسری بھی دور ہو چکی ہوں گی۔ لیکن ابھی تک ان تمام روکوں کے دُور ہونے کی اطلاع مجھے نہیں ملی۔ پھر یہ بھی یقینی نہیں کہ مسجد پہلی جگہ پر تعمیر ہو یا کسی دوسری جگہ پر۔ پس ہمیں دعا کرنی چاہیئے کہ جہاں اللہ تعالےٰ کے نزدیک مسجد کا تعمیر ہونا بہتر ہو وہیں تعمیر ہو۔

خوشی کی بات یہ ہے کہ اب وہاں کے پادریوں نے خفیہ طور پر مسجد کی تعمیر کی مخالفت شروع کر دی ہے اور سنت اللہ یہ ہے کہ جہاں مخالفت ہو وہاں ترقی بھی ہوتی ہے اس لئے دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ وہاں اسلام اور احمدیت کو ترقی بخشے۔

پھر بیرونی ممالک میں بھی اور پاکستان میں بھی احمدیت کی تعلیم سُننے کا رجحان دن بدن بڑھ رہا ہے۔ ہمیں دُعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ احمدیت یعنے حقیقی اسلام کو غیر ممالک میں بھی ترقی اور نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور پاکستان میں بھی۔ اور ہمیں توفیق دے کہ ہم یہ تعلیم انہیں سُنا سکیں۔ اور ان لوگوں کو توفیق دے کہ وہ اسے سُن سکیں!

(اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس کے لئے لمبی دعا فرمائی اور صاحبزادہ صاحب موصوف روانہ ہو گئے)۔

خلیفے خدا ہی بناتا ہے

رؤیا و کشوف کے ذریعہ اس کی عملی تصدیق

(از مکرم عبد الحمید صاحب اختر۔ راولپنڈی)

سورۂ نور میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

وعد اللہ الذین اٰمنوا
منکم و عملوا الصّٰلحٰت
لیستخلفنّھم فی الارض۔"

یعنی اللہ تعالےٰ وعدہ فرماتا ہے اُن مومنوں کے ساتھ جو نیک اعمال بجا لاتے ہیں کہ وہ ان کو زمین میں اپنا خلیفہ بنائے گا۔

اس وعدہ الٰہی میں خلیفہ بنانے کا فعل اللہ تعالےٰ کی طرف منسوب ہے لیکن مومنین وصالحین کے لئے خلیفہ کی عام اصطلاح کے علاوہ مومنین کی رہنمائی و قیادت کے لئے جس خاص شخص کو خلیفہ مقرر کیا جاتا ہے اسکے بارے میں ہم دیکھتے ہیں کہ بظاہر اللہ کے نیک بندے ہی اُسے منتخب اور مقرر کرنے والے ہوتے ہیں۔ اگر یہی ظاہری صورت درحقیقت ہے تو پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کا یہ وعدہ کیونکر پورا ہؤا کہ وہ اس زمین میں اپنے نیک بندوں کی قیادت وحفاظت کے لئے خود اپنا خلیفہ اور جانشین مقرر فرماتا ہے۔۔۔۔ کیا قرآن کریم نے کہیں ایسا تو نہیں کیا کہ اس طرح خلیفہ کے چناؤ کے بارے میں لوگوں میں خود اعتمادی قائم رہے تا وہ بعد میں کسی مرحلہ پر اپنے کئے پر پشیمان نہ ہوں اور اپنے اس فعل کو اللہ تعالےٰ کے ذمہ ڈال کر اپنے دل کو تسلی دیتے رہا کریں۔ اور یوں اندرونی و بیرونی خلفشار سے محفوظ رہیں؟ — یا — کیا کسی انسانی عقل نے انسانوں کو یکجا رکھنے کے لئے ایسی بات کہدی ہے؟؟ یہ اور ایسے بہت سے وساوس قرآن حکیم کی مختلف آیات کے متعلق مخالفین یا کمزور ایمان والے ذہنوں میں پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ یا پھر ایسی سادہ روحیں جن کے ذہن ابھی اپنے بلند مدارج پر پہنچنے کے لئے پرورش پا رہے ہوں بعینہ ایسے تخیلات و توہمات سے دوچار ہوتی ہیں۔ جیسے کہ ایک بچہ اپنی جسمانی طاقت اور قوت مدافعت کو مزید بنانے کے لئے وقتاً فوقتاً بیماریوں کا سامنا کرتا ہے — لیکن وہ حکیم و علیم خدا محض اپنے فضل اور اپنی رحمانیت کے ساتھ اپنی مخلوق کی رہنمائی اور بھلائی کے لئے آئے دن اپنے بیان فرمودہ ایک ایک قرآنی لفظ کی عملی تصدیق فرماتا رہتا اور مومنوں کے ازدیاد ایمان کا سامان پیدا کرتا رہتا ہے۔

چنانچہ کچھ عرصہ ہؤا کہ اوپر کے تحریر کردہ الٰہی حروف اور خدائی وعدہ کی وضاحت اور تصدیق محض فضل خداوندی کے نتیجہ میں مجھ جیسے حقیر اور گنہگار اور کمزور انسان پر بھی ہوئی۔ جو یقیناً میرے ایمان و ایقان کی تقویت کا باعث بنی اور میری روح اس سے اتنا حظ اٹھا رہی ہے کہ مَیں یہ بھی خیال کرتا ہوں کہ اگر مَیں اس امر کی اشاعت سے رُکا رہوں تو یقیناً یہ اللہ تعالےٰ کی ناشکری اور تحدیث بالنعمۃ کے خلاف ہوگا۔ مَیں سمجھتا ہوں کہ مومنین وصالحین کو اللہ تعالےٰ اپنی قوتِ قدسیہ سے نواز کر انہیں اس رنگ میں اپنا جانشین بناتا ہے کہ وہ رحمتوں اور برکتوں سے بھرپور ہو کر الٰہی صفات سے فیض پاتے ہیں اور پھر جیسے چاند سورج کی عکاسی کرکے رات کے اندھیروں میں دنیا کو روشنی سے منور کرتا ہے وہ بھی الٰہی صفات کو دنیا میں ظاہر کرتے ہیں پھر وہ رب العالمین اپنی برکات کی نمایاں عکاسی کی خاطر اور اپنی نورانیت کو بے حد اجاگر کرنے کے لئے اپنے بندوں کو ول یکجا کرتا ہے جیسے بہت سی روشنیوں کو ایک ہی خوبصورت اور دلکش فانوس میں سجا دیا جائے تا انکی روشنی و تابانی بھی بڑھ جائے اور اس سے دور دور کے مقامات اور روشنی حاصل کرنیوالے لوگ بھی منور و مستفید ہو سکیں۔

صالح بندوں کو اس یکجہتی کے لئے اللہ تعالیٰ خود اپنے مبارک ہاتھوں سے ایک فانوس تیار کرتا ہے اور اسے خلیفہ کے خاص نام اور منصب سے نواز کر اس روئے ارضی پر اپنا جانشین مقرر فرماتا ہے تا خلافتِ الٰہیہ کے اس فانوس سے پھوٹنے والی روشنیاں اپنی پوری تابانی کیساتھ خالق عظیم کی پیاری مخلوق کو دور دور تک اس دین سے مستفیض کر سکے جسے وہ اپنے انبیاء کے ذریعہ عالم انسانی میں بھیجتا رہا ہے — اس تمہید اور تشریح کا پس منظر دراصل ایک خواب ہے جو خاکسار نے گزشتہ سال جنوری کے آخری ایام میں دیکھا تھا اور جس کی تعبیر نومبر ۱۹۶۵ء میں ہو بہو ظاہر ہوئی اور اسکے ساتھ ہی اس بات کی سمجھ بھی آگئی کہ باوجودیکہ خلیفہ کے انتخاب میں مومنین کا ہاتھ ہوتا ہے پھر بھی یہ انتخاب کس طرح خدائی انتخاب کہلاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر و مشیت کا دخل کیسے ہوتا ہے

مَیں نے دیکھا کہ ہزاروں کی تعداد میں لوگ اُجلے اور صاف کپڑے پہنے ربوہ میں ایک پہاڑی کی طرف چلے جا رہے ہیں جیسے کوئی بہت بڑا جشن ہو۔ مَیں بھی چند دوستوں کے ساتھ اس پہاڑی پر چڑھنا شروع کرتا ہوں کہ اچانک مجھے اپنے پیچھے کچھ شور سا سنائی دیا۔ مڑ کر دیکھتا ہوں تو سیدی حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ہجوم میں سے چلے آ رہے ہیں اور دوست ان کے لئے رستہ بنا رہے ہیں۔ آپکے ماتھے پر یوں سہرا بندھا ہؤا ہے جیسے عموماً براتوں میں دولہا کے سر پہ باندھا جاتا ہے۔ اس وقت کوئی شخص مجھے کہتا ہے یا تو مجھے یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ یہ تمام انتظامات حضرت میاں ناصر احمد صاحب کے اعزاز میں کئے گئے ہیں۔ پھر کسی نے مجھے کہا کہ آؤ چلو اوپر چل کر چائے پئیں۔ چنانچہ ہم پہاڑی کے اوپر پہنچ جاتے ہیں جہاں چائے کا شاندار اور وسیع انتظام ہے وہاں ایک میز کو دیکھ کر خیال آتا ہے کہ یہ حضرت میاں صاحب کے لئے خاص طور پر لگائی گئی ہے چنانچہ ہم چند دوست اسکے ساتھ والی میز پر چائے پینے کے لئے چلے جاتے ہیں۔ اچانک میں مڑ کر دیکھتا ہوں تو حضرت میاں صاحب بھی چائے نوش فرما رہے ہیں اور دوستوں کا ہجوم آپکے گرد ہے۔

جونہی میری آنکھ کھلی مَیں نے اس خواب کا گہرا اثر محسوس کیا اور بعد میں بھی یہ اثر بڑھتا ہی گیا۔ جوں جوں مَیں اس پر غور کرتا اور تجزیہ کرتا اس خواب کی تعبیر میری عقل و فراست کے مطابق مجھ پر عیاں ہو رہی تھی اور دل کہہ رہا تھا کہ ہو نہ ہو یہ کسی بہت بڑی خبر کا پیش خیمہ ہے مجھے یہ خواب حدیث نفس یا کسی عادتہ کے طور پر بھی معلوم نہیں ہوتی تھی۔ میرے اپنے خیال میں کسی قسم کی انسانی نفسیات کا کوئی پہلو بھی اس میں کارفرما نہ تھا۔ مجھے بچپن سے ہی خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقدس افراد کی صحبت میں رہنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے لیکن آج تک سوائے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کو چند بار خوابوں میں دیکھنے کے اس مقدس خاندان کے کسی فرد کو بحالت خواب مَیں نے نہیں دیکھا تھا۔ پھر پچیس تیس سال کے روحانی اور خاندانی تعلقات کے بعد اچانک حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو خواب میں دیکھنا اور وہ بھی اس طرح کہ آپکی اپنی شخصیت ہی نہیں بلکہ آپ سے وابستہ ساری کی ساری جماعت کا نظارہ یقیناً اپنے اندر بہت بڑے معانی رکھتا تھا۔ اس خواب کے بعد میرا دل بار بار کہتا تھا کہ یہ کسی خاص الٰہی تقدیر کی طرف اشارہ ہے لیکن عالم الغیب تو بہرحال اللہ تعالےٰ ہی کی ذات ہے مجھ جیسا حقیر اور کم علم انسان اس وقت اسکی اصل حقیقت کو کیسے سمجھ سکتا تھا۔ لیکن۔ اس خواب کی واقعاتی تعبیر ظاہر ہونے میں بھی کوئی زیادہ دیر نہ لگی اور قریباً آٹھ نو ماہ بعد یعنی نومبر ۱۹۶۵ء میں اسکی حقیقت ظاہر اور عیاں ہو گئی جبکہ مومنوں کی اس جماعت کو اپنے دل و جان سے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی رحلت کا بے حد تکلیف دہ صدمہ اٹھانا پڑا۔ لیکن اس صدمہ عظیمہ کے باوجود خدا کے نیک بندوں نے ایسے نازک وقت میں کمال توکل۔ کمال صبر۔ اور کمال اتحاد اور کمال استقامت کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو خلیفۃ المسیح الثالث کے طور پر چن لیا اور دیوانہ وار آپ سے عہد وفا باندھا۔ اور۔ یوں اللہ تعالےٰ نے اپنی بارگاہ سے خلافت کا اور اللہ کے مومن بندوں نے اپنی عقیدت و محبت اور عہد اطاعت کے پھولوں کا سہرا اسکا آسمانی دولہا کے سر باندھ دیا اس وقت مجھے یاد آیا کہ روحانی سربراہ نبی، یا خلیفہ کیلئے پہلے انبیاء نے بھی دولہا کا لفظ استعمال کیا ہے چنانچہ حضرت مسیح ناصری ؑ نے بھی اپنی شخصیت کے لئے دولہا کا لفظ استعمال کیا ہے (متی ۹: ۱۰) اور حضرت یسعیاہ کی پیشگوئی میں تو دولہا کا خاص ذکر ہے اور درحقیقت اگر غور کیا جائے تو الٰہی جماعتوں کی سربراہی یا خلافت کی ذمہ داریوں کو ادا کرنیوالے کے لئے معنوی اعتبار سے یہ لفظ ہے بھی بہت ہی موزوں۔ اس لئے کہ دولہا اپنی بارات میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے اور خوشگوار ماحول میں کسی کا مرکزی حیثیت رکھنا ایک خوشکن تنظیم پر دال ہے اور ایسی تنظیم سے وابستگی درحقیقت افراد کی خوش بختی و خوش قسمتی کی دلیل ہے اسلئے کہ جو انسان ایک صحت مند اور خوشگوار تنظیم میں منسلک نہیں اسے اپنی انسانی اور روحانی قدریں پہچاننے میں درحقیقت بہت ہی مشکل پیش آتی ہے۔ اور تو اور اس دور کے مشہور فلسفی شاعر علامہ اقبال نے بھی اپنے ماحول میں صحتمند تنظیم کے فقدان کو شدت سے محسوس کرکے اور اپنے آپ کو اس انسانی جنگل میں تنہا پاتے ہوئے کہدیا تھا کہ ؎

فرد قائم ربطِ ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرونِ دریا کچھ نہیں

دولہا کے لفظ کی معنویت اس اعتبار سے بھی بہت نمایاں نظر آتی ہے کہ دولہا منشاء الٰہی کے مطابق نسلِ انسانی کو قائم رکھنے اور ترقی دینے کا بیڑا اٹھاتا ہے بعینہٖ روحانی دولہا بھی اس مادی دنیا میں دینِ الٰہی کو قائم رکھنے اور روحانیت کی افزائش و پرورش کا ذمہ لیکر اسے ترقی کی راہ پر گامزن کرتا ہے۔

پھر دولہا اپنے دولہاپن کی گھڑیوں میں اپنے والدین اپنے اقارب۔ اپنے احباب اور اپنے عزیزوں، الغرض جو بھی اس سے رابطہ پیدا کرے ان سب کی قلبی و روحانی مسرتوں اور جانی و مالی خوشیوں کا باعث ہوتا ہے اسی طرح روحانی سربراہ بھی اپنے روحانی اقارب اور متعلقین کے لئے خواہ وہ امیر ہوں یا غریب گورے ہوں یا کالے۔ بڑے ہوں یا چھوٹے سب کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ برکتوں اور رحمتوں سے نوازتا ہے اور ان کیلئے خوشیوں اور مسرتوں کے سامان پیدا کرتا ہے۔

گویا روحانی دولہا یا بالفاظِ دیگر امام زمانہ اور خلیفہ وقت اپنی جماعت اور تمام مومنین کے لئے یکجہتی۔ تعاون۔ محبت۔ اخوت۔ ایمان۔ استقامت اور دعا جیسے انمول تحائف تقسیم کرتا ہے اور اس سے پورا پورا فائدہ اٹھانیوالے یقیناً اللہ تعالیٰ کی طرف سے دین و دنیا کی بھلائیوں سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔

پس نومبر ۱۹۶۵ء میں خلافت ثالثہ کے انتخاب نے واضح کر دیا کہ بے شک ہماری جماعت نے اپنے میں سے ایک نہایت ہی برگزیدہ اور اہل ہستی کو اپنا امام اور خلیفہ چن لیا ہے تا وہ اس الٰہی جماعت کو ان تمام برکتوں سے مالا مال کرے جن کا وعدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ لیکن ہم علی وجہ البصیرت کہہ سکتے ہیں کہ چناؤ کے باوجود جو بظاہر انسانی عقلوں نے کیا ہے اللہ تعالیٰ نے بہت پہلے سے اس کا فیصلہ فرمایا ہوا تھا۔ اور بندوں کا ظاہری چناؤ درحقیقت اسی کی مشیت اور اسی کے انتخاب کا ایک عملی اور ظاہری اظہار تھا۔ پس۔ آج اس حقیقت کو مجھ جیسا پر معاصی اور حقیر سا انسان بھی اپنے اس خواب کی بناء پر اپنے ظرف کے مطابق خوب سمجھ رہا ہے اور صرف میں ہی نہیں جماعت کی ایک کثیر تعداد نے اپنے رویا و کشوف میں اس قسم کے نظارے دیکھے ہیں۔ یہ سب اس امر کی دلیل ہیں کہ درحقیقت انسانی ہاتھ اللہ تعالیٰ کے حکم اور مشیت سے اس انتخاب میں اٹھے تھے اور خلیفہ بنانے کا فعل درحقیقت اللہ تعالیٰ ہی سے مخصوص ہے کوئی اور اس امر کو سمجھے یا نہ سمجھے لیکن میرے لئے میرے اس خواب کے پورا ہو جانے کے بعد یہ پہلو بھی نمایاں ہیں کہ جہاں اس خواب میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے انتخاب کا ذکر ہے وہاں آپ کو دولہا کے روپ میں اور آپ کے گرد جماعت کے دوستوں کو اُجلے اور صاف ستھرے کپڑوں میں شادی کا سا جشن مناتے ہوئے دکھا کر یہ بھی بتایا گیا ہے کہ خلافت ثالثہ کا یہ دور جماعت کے لئے خوشیوں اور شادمانیوں کا موجب ہوگا۔ اور جماعت کے دوستوں کو اُجلے اور صاف ستھرے کردار کے ساتھ حضور کے ارد گرد پروانہ وار بشاشت و انبساط کے ساتھ جمع ہو کر الٰہی انعامات سے حصہ لینا ہوگا۔ اور جس طرح باراتی شادی کے جشن پر اپنے خزانوں کے منہ کھول کر اور اپنے اموال کو خرچ کر کے خوشی کا اظہار کرتے ہیں یا دولہا اور شادی سے متعلق تمام تقریبات کو نباہنے کے لئے جسموں کو تھکا دینے والی دوڑ دھوپ کر کے بھی لطف اٹھاتے ہیں۔ اسی طرح ہمیں بھی قربانیوں اور جدوجہد کیساتھ اپنے اس روحانی دولہا اور خلیفہ کا ساتھ دینا ہوگا۔

خدا کرے کہ ہم اپنے خلیفہ کے ہر حکم پر لبیک کہنے والے ہوں اور اپنی جان اور اپنا مال اس کے ارشاد پر قربان کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے والے ہوں۔ اور ہمیشہ خلافت کے اس بابرکت نظام سے ہم وابستہ رہیں جس کے لئے بظاہر انسانی ہاتھ اور انسانی آراء کام کرتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ لیکن اس کے پس پردہ درحقیقت خدائی انتخاب اور خدائی تقدیر کارفرما ہوتی ہے

حضرت چوہدری عبدالقادر صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر خیر

مکرم چوہدری انور حسین صاحب ایم اے لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت چوہدری عبدالقادر صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ آف سجوال ضلع ہوشیارپور حال ماہنی سیال ضلع ملتان مورخہ ۲۰ اپریل ۱۹۶۶ء بعد نماز عصر موضع جنگل امام شاہ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بعمر قریباً ۹۰ سال وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اگلے روز جنازہ ربوہ لایا گیا اور ۲۱ اپریل کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود نے نماز ظہر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں تدفین عمل میں آئی۔

حضرت چوہدری صاحب رضی اللہ عنہ کو شروع جوانی میں اپنے والد صاحب کے ساتھ ہی ۱۸۹۸ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کا شرف حاصل ہوا۔ پاپیادہ پیدل سفر کر کے قادیان پہنچے اور احمدیت کے نور سے بہرہ ور ہوئے بیعت کے بعد مخالفت کے طوفان اٹھے اور مار کھانے تک کی نوبت بھی پہنچی لیکن ہر آزمائش ازدیاد ایمان کا موجب بنی اور مخالفین ناکام ہوئے۔

حضرت چوہدری صاحب رضی اللہ عنہ کو ابتداء ہی سے پیغام حق پہنچانے کا شوق جنون کی حد تک پہنچا ہوا تھا۔ جنگ عظیم اول میں ایران اور عراق میں فوجی خدمات سرانجام دیں۔ جہاں بھی گئے اردو، انگریزی، فارسی اور عربی کا لٹریچر بڑے اہتمام سے تقسیم کرتے رہے۔ ان ممالک میں علماء و فضلاء سے خاص طور پر ملتے بعض مذہبی مقامات کے گدی نشینوں کو بھی حضرت مسیح موعودؑ کی کتب دیں۔

جنگ کے بعد کوئی ملازمت اختیار نہ کی کچھ عرصہ کھیتی باڑی کا کام کیا لیکن جلد ہی اسے چھوڑ کر علاقہ میں پیغام حق پہنچانے کو ہی اپنا شعار بنایا۔ اضلاع جالندھر ہوشیارپور، انبالہ اور ریاست میں پیدل دورے کرتے تھے۔ قریب ہی کی قدیم جماعت کاٹھگڑھ سے گہرا تعلق رکھا اور حضرت مولوی عبدالسلام صاحب اور دیگر احباب کے ساتھ باہر جاتے رہے اور اکثر مواقع پر مرکز سے علماء و فضلاء کی خدمات سے فائدہ اٹھا کر علاقہ بھر میں جلسے بھی کرواتے ان ہی بزرگوں کی کوششوں سے اس علاقہ میں احمدیت کا تعارف ہوا۔

حضرت چوہدری صاحب ہر وقت اصلاح و ارشاد کا لٹریچر الفضل اور رسائل کے تازہ پرچے ساتھ رکھتے اور غیر از جماعت لوگوں کو مطالعہ کے لئے دیتے رہتے اور خود بھی ہمیشہ مطالعہ میں مصروف رہتے بڑھاپے میں بھی کثرت مطالعہ نوجوانوں کے لئے بھی قابل رشک تھا۔ حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کے طویل حوالے ازبر تھے حضورؑ کے اکثر فارسی اور اردو اشعار یاد تھے۔

علاقہ کی سماجی خدمات میں بھی نمایاں حصہ لیتے رہے اور تقسیم سے پہلے بیسیوں چھوٹے بڑے افسروں نے مختلف مواقع پر حسن کارکردگی کے سرٹیفکیٹ دیئے۔ آپ بہت دعا گو بزرگ تھے۔ نماز تہجد بہت پابندی سے ادا فرماتے اور سوز و گداز سے جماعت اور احباب کے لئے دعا مانگتے۔ خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے لئے خصوصیت سے دعائیں کرتے جس کسی نے ایک دفعہ دعا کے لئے عرض کیا اسے سالہا سال تک دعاؤں میں باقاعدگی سے یاد رکھتے۔ اور بڑوں سے لیکر بچوں تک کی ایک لمبی اسماء کی فہرست ان کی روزانہ دعا کا حصہ ہوتی۔ دعاؤں پر ہمیشہ مستعدی سے کمربستہ رہنا ان کا شیوہ تھا۔ حق کے پھیلانے میں اپنا وقت وقف کیا اور پیدل سفر کرنے سے کبھی نہ گھبراتے صحت خراب تھی لیکن پھر بھی تبلیغ کا بہت شوق رکھتے یہی وجہ تھی کہ بیشمار دوستوں کو ان ہی کے ذریعہ احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

سلسلہ کی مالی ضروریات کا بھی ہمیشہ خیال رہتا ہر تحریک میں حصہ لیتے۔ کمزور احمدی احباب کو چندوں میں باقاعدگی کی تلقین کرتے اور کئی غیر از جماعت دوستوں نے بھی سالہا سال سے ان کی معرفت تحریک جدید میں باقاعدہ حصہ لینے کی سعادت پائی۔ سچ تو یہ ہے کہ مرحوم ہر لحاظ سے احمدیت کی ایک چلتی پھرتی تصویر تھے۔ ان کی وفات سے جماعت ایک مخلص صحابی اور پرجوش مربی سے محروم ہو گئی ہے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آپ کے اکلوتے فرزند چوہدری محمد سلیمان صاحب کئی سال سے بیمار ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے اور ان کا اور ان کی اولاد کا حافظ و ناصر ہو اور حضرت چوہدری صاحب رضی اللہ عنہ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے آپ کی اولاد کو بھی احمدیت اور خلافت سے وابستگی اور سلسلہ کی بیش بہا خدمات کی سعادت نصیب فرمائے۔

۱۴ مئی تک ۵ روپے والے انعامی بونڈ خریدیئے

تاکہ ۱۵ جون ۱۹۶۶ء کی قرعہ اندازی میں آپ بھی شریک ہو سکیں۔ اس دن بے شمار خوش نصیبوں کو ہزار ہا روپے کے انعامات ملیں گے۔ آپ بھی انعام یافتہ ہو سکتے ہیں۔

۵ روپے کے ہر سلسلے کے ہر بونڈ پر سال میں چار مرتبہ دس ہزار روپے سے لیکر سو روپے تک نقد انعامات حاصل کرنے کے ۲۰۱ مواقع آتے ہیں۔

ہر سلسلے کے انعامی بونڈ خرید کر نقد انعامات حاصل کرنے کے مواقع بڑھایئے۔

انعامی بونڈ

وطن کی ترقی اور حفاظت کے لئے

تمام منظور شدہ بینکوں اور ڈاکخانوں سے مل سکتے ہیں۔

دار الضیافت ربوہ میں موصول ہونیوالی رقوم

ماہ مارچ ۱۹۶۶ء میں مندرجہ ذیل مخیر احباب کی طرف سے عطایا جات و صدقات کی رقوم موصول ہوئی ہیں جزاہم اللہ احسن الجزاء اللہ تعالیٰ قبول فرمادے۔ آمین ثم آمین اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازے اور ہر حال میں حافظ و ناصر ہو اور ہر شر و بلا سے محفوظ رکھے۔ اور ہر آن ان کا نگہبان ہو۔ آمین۔

(افسر لنگر خانہ)

صدقات

محمد امین صاحب ربوہ	صدقہ	۱۰ — ۰۰
اہلیہ صاحبہ عبدالوحید صاحب پراچہ راولپنڈی	صدقہ بکرا	۳۰ — ۰۰
شیخ حمید اللہ صاحب لائل پور	"	۳۰ — ۰۰
محمد یوسف صاحب مالوکے ضلع سیالکوٹ	"	۴۰ — ۰۰
شیخ عبدالحی صاحب گروپ کیپٹن	"	۳۵ — ۰۰
مسز محمود عبداللہ صاحب شبوطی عدن	صدقہ	۱۰ — ۰۰
طیب احمد صاحب شاہدرہ	"	۱ — ۰۰
بیگم صاحبہ مرزا اظہر احمد صاحب	"	۵ — ۰۰
مکرم سعید احمد صاحب ربوہ	"	۵ — ۰۰
معصومہ بیگم صاحبہ بیگم لفٹننٹ کمانڈر منظور الحق صاحب	"	۳۵ — ۰۰
مبارک احمد صاحب راولپنڈی	"	۱۵ — ۰۰
حکیم ادراغ صاحب ربوہ	"	۲ — ۰۰
اہلیہ عبدالسمیع صاحب	"	۱ — ۰۰
اہلیہ محمد اسلم صاحب باجوہ سرگودھا	"	۱۰ — ۰۰
رشیدہ صاحبہ مسز فلائٹ لفٹننٹ شیر احمد صاحب	"	۵۰ — ۰۰
عبدالسمیع صاحب آف کویت حال ربوہ	"	۵۰ — ۰۰
ملک محمد دین صاحب کبیروالا بڑے والدہ ملک ناصر احمد صاحب	"	۵۰ — ۰۰
مرزا عبدالسمیع صاحب ربوہ	"	۵۰ — ۰۰
ناصر احمد صاحب راولپنڈی	"	۱۰ — ۰۰
اہلیہ شیخ مبارک دین صاحب بہاولنگر	"	۴۰ — ۰۰
رشید احمد صاحب صادق علی پور	"	۱۰ — ۰۰
چوہدری محمد حسین صاحب لاہور	"	۴ — ۰۰
بریگیڈیر عبدالعلی صاحب ملک سیالکوٹ	"	۵۰ — ۰۰
رضیہ بیگم صاحبہ بنت ملک غلام نبی صاحب راولپنڈی	"	۵۰ — ۰۰
اہلیہ صاحبہ عبدالقیوم صاحب علوی	"	۲ — ۰۰

مندرجہ ذیل رقوم بطور عطیہ وصول ہوئیں

کرنل ستار بخش صاحب راولپنڈی	۲۰ — ۰۰

اعلان دار القضاء

مکرم ماسٹر رحیم بخش صاحب ساکن ڈھونی ضلع شیخوپورہ نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد محترم مکرم محمد اسماعیل صاحب مورخہ ۱۲/۴/۶۲ء کو وفات پا گئے تھے والد محترم کی زمین ۱ کنال یعنی مرے قطعہ ۳۶/۲ واقعہ محلہ ج ربوہ میں الاٹ ہے۔ اس میں جتنا میرا شرعی حصہ بنتا ہے مجھے دلایا جائے۔ میرے علاوہ والد مرحوم کے مندرجہ ذیل ورثاء ہیں۔

(۱) مسماۃ برکت بی بی صاحبہ بیوہ (۲) سکینہ بی بی صاحبہ (۳) رحیم بی بی صاحبہ (۴) فضیلت بی بی (۵) نسیم اختر صاحبہ (۶) شمیم اختر دختران (۷) محمد اشرف (۸) محمد افضل صاحب (۹) محمد اکرم (۱۰) محمد مقدر (۱۱) محمد سلیم پسران اگر کسی وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

دعائیہ فہرست وصولی چندہ تحریک جدید سال ۳۲/۲۲

اس سلسلہ میں متعدد فہرستیں اشاعت پذیر ہو چکی ہیں۔ مزید ایک قسط بغرض دعا درج ذیل ہے۔

(وکیل المال اول)

مبارک احمد صاحب جنرل مرچنٹ دانیل گلگت معہ والدین اعزہ بحضرت مسیح موعود مصلح موعود		۱۵۳ — ۰۰
برکات احمد " " "		۱۴۸ — ۰۰
فقیر محمد صاحب سٹور کیپر ایجنسی ہسپتال گلگت		۳۰ — ۰۰
مبارک احمد صاحب ہاشمی	"	۴۰ — ۰۰
اہلیہ مبارک احمد ہاشمی	"	۱۰۰ — ۰۰
رجب دین صاحب	کوٹلی	۱۰ — ۰۰
نصیر دین صاحب	"	۱۰۰ — ۰۰
محمد فیروز الدین صاحب	"	۴۰ — ۰۰
سردار دوست محمد صاحب	"	۱۰ — ۰۰
منظور احمد صاحب	"	۵۰ — ۰۰
ملک محمد صدیق صاحب	واہ کینٹ	۲۱ — ۰۰
محمد اسلم صاحب	"	۱۰ — ۵۰
چوہدری ظہور احمد صاحب	"	۲۰ — ۵۰
مرزا رفیق احمد صاحب	"	۱۲ — ۰۰
ملک غلام نبی صاحب محمود ضلع راولپنڈی معہ اہلیہ و والد و والدہ		۸۱ — ۳۸
مسز رفعت صاحبہ	مری	۱۴۰ — —
بشیر احمد صاحب شاد	مری	۱۰ — ۰۰
راجہ اورنگ زیب خان صاحب	گوجرخان	۵۰ — ۰۰
میجر منیر احمد صاحب شہید	"	۲۷ — ۰۰
بیگم " "	"	۲۷

وعدہ تحریک جدید میں نمایاں اضافہ

مکرم چوہدری رشید احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۲۸ شمالی ضلع سرگودھا نے اپنے وعدہ تحریک جدید بقدر ۱۷۰ روپیہ کو بڑھا کر ایک ہزار روپیہ تک پیش کیا ہے۔ اکناف عالم میں تبلیغ اسلام کے بڑھتے ہوئے اخراجات متقاضی ہیں کہ احباب اس نیک مثال سے مستفید ہوں۔ قارئین سے مکرم چوہدری صاحب موصوف کے لئے دعا کی درخواست ہے

(وکیل المال اول)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

هو الشافی

اچھی نظر کام دیتی ہے

تو موتیا بند کا علاج آنکھ میں ڈالنے اور کھانے کی دوا سے ہو سکتا ہے۔ کیٹرکٹ کیور (CATARACT CURE) مکمل کورس ۲۵/- پہلا نصف ۱۲/- اور دوسرا نصف ۱۳/-

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ چوہدری محمد حسین صاحب بہادر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دھیہ گرڈھو تحصیل پرین عرصہ دراز سے تبخیر معدہ کی تکلیف سے دوچار ہیں۔ (خاکسار محمد شفیع بھٹی اوورسیر بدین جنڈالا)

۲۔ میرے لڑکے عزیزم نصیر احمد طاہر کا ہرنیا کا اپریشن مورخہ ۳/۵ بروز سوموار مشن ہسپتال پشاور چھاؤنی میں ہوا ہے (ملک عبدالعظیم پشاور) احباب ہر دو کی صحت کے لئے دعا فرمادیں

ملک سلطان محمد صاحب چکوال	۱۰ — ۰۰
میجر حبیب اللہ صاحب ڈلمیال	۲۰ — ۰۰
سید محمد صادق شاہ صاحب حویلیاں	۱۰ — ۰۰
محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری نبی احمد صاحب کراچی	۱۰۰ — ۰۰
محمد ابراہیم صاحب منگلپورہ	۵ — ۰۰

جماعت احمدیہ چنیوٹ کے زیر اہتمام

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کامیاب جلسہ

۱۷ اپریل ۶۶ء کو بعد نماز عصر مسجد احمدیہ چنیوٹ میں سیرۃ النبیؐ کے موضوع پر ایک اہم جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں علمائے سلسلہ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جلسہ میں چنیوٹ اور ربوہ کے احمدی دوست کثرت سے شامل ہوئے غیر احمدی معززین نے بھی بڑے شوق سے جلسہ کا پروگرام سنا۔

پہلے اجلاس میں جس کی صدارت مکرم شیخ محمد عمر بشیر احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چنیوٹ نے فرمائی۔ مکرم مولوی بدرالدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید اور مولانا عبدالرحمٰن صاحب مبشر سابق امیر ڈیرہ غازیخان نے نہایت موثر طور پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس۔ آپؐ کی قوت قدسیہ آپؐ کے اخلاق حسنہ مخلوق خداوندی پر آپؐ کے احسانات۔ آپؐ کی عبودیت کاملہ وغیرہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور اپنے بیان کو جابجا قرآن کریم کی آیات۔ احادیث نبوی اور تاریخ کے حوالوں سے مزین فرمایا۔

دوسرے اجلاس میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے خطاب فرمایا۔ آپ کا خطاب نہایت مؤثر اور وجد طاری کرنے والا تھا۔ آپ کی تقریر کا موضوع تھا۔ سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مظہر اتم الوہیت ہیں اور آئینہ خدانما ہیں۔ آپ نے بتایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اللہ تعالےٰ کی صفات کا ایسا کامل ظہور ہوا ہے کہ اور کسی نبی کو یہ سعادت حاصل نہیں ہوئی۔ پھر نہ صرف حضورؐ خود مظہر اتم صفات الوہیت ہیں بلکہ حضور پر اللہ تعالےٰ نے روح القدس کی وہ تجلی فرمائی کہ حضورؐ کی پیروی حضورؐ کی محبت اور حضورؐ کی سنت پر چلنے کے نتیجہ میں انسان اپنے آپ کو ایسا پاتا ہے کہ اس کے اندر صفات الٰہیہ جلوہ گر ہو رہی ہیں۔

آپ نے فرمایا اللہ تعالےٰ کے اسماء اور صفات لامحدود ہیں ان کا شمار مشکل ہی نہیں ناممکن ہے۔ ان تمام صفات کے مظہر اتم حضرت رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم تھے۔ آپ نے نہایت اختصار کے ساتھ لیکن نہایت موثر طور پر بتایا کہ کس طرح اللہ تعالےٰ کی بنیادی صفات رب العالمین رحمٰن رحیم اور مالک یوم الدین کے مظہر اتم ہیں۔ آپ نے قرآنی آیات اور احادیث نبویہ اور تاریخی واقعات سے بات نہایت وضاحت سے ثابت کی کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم قرب الٰہی میں اس طرح بڑھتے چلے گئے بڑھتے چلے گئے کہ حضورؐ نے اپنی ذات کو کامل طور پر توحید میں غرق کر دیا اور اللہ تعالےٰ نے حضورؐ کو ظلی طور پر جو کچھ دینا تھا عطا کر دیا۔ حضورؐ کو اپنے سب خزانوں کا مالک بنا دیا۔ پھر حضورؐ نے جو کچھ پایا تھا اپنے تک ہی محدود نہیں رکھا بلکہ اسے دوسروں تک بھی پہنچایا۔

جلسہ نہایت کامیاب رہا۔ مسجد حاضرین سے پُر تھی لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا اور باہر سے آنے والوں کے لئے مقامی جماعت کی طرف سے کھانے کا بڑا عمدہ انتظام تھا۔

(نامہ نگار)

مجالس اطفال الاحمدیہ کے لئے ضروری اعلان

اطفال کے مرکزی امتحانات ۲۷ مئی بروز جمعہ ہو رہے ہیں امید ہے اطفال ان کی تیاری کر رہے ہوں گے۔ ان امتحانات میں تمام اطفال کا شریک ہونا ضروری ہے ناظم اطفال کو جتنے اطفال کے شریک امتحان ہونے کی توقع ہو اتنے پرچے مرکز سے منگوا لیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم ۱۹۶۶ء

تاریخ امتحان ۱۰/۶/۶۶ بروز جمعہ برائے ربوہ اور ۱۹/۶/۶۶ بروز اتوار برائے بیرون جات

نصاب معیار اول۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ ہفتم نصف اول

نصاب معیار دوم۔ قاعدہ یسرنا القرآن و ناظرہ قرآن مجید مطابق انفرادی ترقی۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

قیادت تربیت انصار اللہ کا پروگرام

قیادت تربیت انصار اللہ کا سال رواں کا پروگرام دفتر کی جانب سے ناظمین و زعماء انصار اللہ کی خدمت میں بھجوایا جا چکا ہے۔ جملہ ناظمین و زعماء انصار اللہ سے درخواست ہے کہ ازراہ نوازش اپنی کارکردگی کی ماہانہ رپورٹ مرکز میں ضرور بھجوائیں نماز باجماعت، معاملات میں شریعت اسلامی کی پابندی، بچوں کی صحیح تربیت اور جماعتی نظام کی پابندی جیسے اہم امور کی طرف پوری توجہ فرمائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

الفضل کے خریداران کی نئی چٹیں عنقریب شائع کی جا رہی ہیں جن احباب نے اپنے ایڈریس میں کوئی تبدیلی یا درستی کرانی ہو۔ وہ فوری طور پر دفتر ہذا کو مطلع فرما دیں۔

نوٹ۔ خط لکھتے وقت اپنا چٹ نمبر لکھنا نہ بھولیں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر ہوتا ہے۔

(مینیجر)

کیا
آپ کو اپنے فالتو روپیہ سے
کم از کم دس فیصدی سالانہ نفع مل رہا ہے
اگر نہیں
تو اسے تاج کمپنی لمیٹڈ کے ہاں
جمع کرا کے بہت معقول منافع
حاصل کرنا چاہیئے
مکمل تفصیلات طلب فرمائیں
تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

ضروری اعلان

اپریل ۱۹۶۵ء کے بل ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے۔ براہ مہربانی جملہ ایجنٹ صاحبان اپنے اپنے بلوں کی رقم ۱۰ مئی تک ضرور بھجوا دیں۔ ورنہ دفتر ہذا مجبوراً بنڈلوں کی ترسیل روک دے گا۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

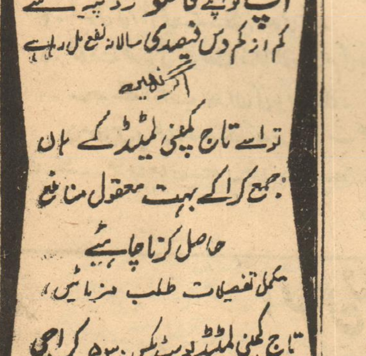

دلفریب
زیورات
کا واحد مرکز
فرحت علی جیولرز دی مال لاہور فون نمبر ۲۶۲۳

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام مکمل سیٹ دس جلدوں میں سدیہ رعایت -/۷۰ علاوہ محصول ڈاک الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی دوستوں سے اپیل

فضل عمر فاؤنڈیشن کے فنڈ میں دوست دل کھول کر حصہ لیں

حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر اپنی تقریر دلپذیر میں فضل عمر فاؤنڈیشن کے فنڈ میں دل کھول کر حصہ لینے کی حسب ذیل اپیل فرمائی:۔

"میں دوستوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنی پہلی تمام مالی قربانیوں پر قائم رہتے ہوئے اور ان میں کسی قسم کی کمی کئے بغیر بشاشتِ قلب کے ساتھ محض رضائے الٰہی کی خاطر اس فنڈ میں دل کھول کر حصہ لیں اور ساتھ ہی دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس فنڈ کو بابرکت کرے اور اس کے اچھے نتائج کا ثواب حضرت فضل عمر رضی اللہ عنہ کو بھی اور ہمیں بھی پہنچائے۔"

اس فنڈ کی اہمیت اور افادیت کے مدنظر امید ہے دوست والہانہ انداز میں لبیک کہیں گے۔

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ

درخواست دعا

حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

دعاگو کے ہم زلف مکرم چوہدری غلام مرتضےٰ خان صاحب آف حیدرآباد سندھ گزشتہ ماہ بعارضہ فالج بیمار ہوگئے تھے۔ وہ حیدرآباد ہسپتال میں زیر علاج رہنے اور بہت حد تک صحت یاب ہونے کے بعد گھر واپس آگئے ہیں۔ لیکن ابھی تک صحت پوری طرح بحال نہیں ہوئی۔ زبان پر بھی کچھ اثر ہے نیز بازو بھی پورے طور پر اٹھا نہیں سکتے اور ٹانگوں میں بھی کمزوری ہے۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں (مکرم عبداللہ صاحب محمود سے فرمائیں)

مجالس انصار اللہ ہفتہ تربیت منائیں

جملہ مجالس انصار اللہ کی آگاہی و تعمیل کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اس سال انصار اللہ کے لئے ہفتہ تربیت ۲ ستمبر تا ۸ ستمبر تجویز ہوا ہے۔ ان ایام میں ہر مجلس اجلاس منعقد کرے گی جن میں مندرجہ ذیل چھ عنوانوں پر تقریریں بھی ہوں گی۔

۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیسے احمدی بنانا چاہتے ہیں
۲۔ تربیت اولاد کے متعلق حضرت المصلح الموعودؓ کے ارشادات
۳۔ بیویوں سے حسن سلوک کے متعلق احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات
۴۔ قرض کی ادائیگی کے لئے اسلامی تاکید
۵۔ خلافت احمدیہ کی اطاعت اور جماعتی نظام کی پابندی کی ضرورت
۶۔ مساجد کے آداب اور ان کی پابندی۔

ان مضامین پر علمی مسودے کے مرتبہ نوٹ بھی طبع کرا کر مجالس کو بھجوائے جائیں گے ان شاء اللہ۔ زعماء صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ مقامی طور پر ابھی سے تیاری شروع فرما دیں

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

کشمیر کی آزادی کے بغیر بھارت سے تعاون ممکن نہیں

پاکستان صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے تیاری کرتا رہے گا

حیدرآباد ۵ مئی۔ وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے اعلان کیا ہے کہ حملہ آور ملک سے جس نے غلامی کی زنجیریں توڑنے کے لئے جدوجہد کرنے والی قوم کو پیدائشی حق خود ارادی سے محروم کر رکھا ہے۔ تعاون ممکن نہیں۔ پاکستان با مقصد تعاون پر جو مساوات اور انصاف پر مبنی ہو یقین رکھتا ہے۔ مسٹر بھٹو نے کہا کہ مشکلات کا دور ابھی ختم نہیں ہوا۔ اور قوم کو مستقبل کے چیلنج کا سامنا کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہنا چاہیئے۔ جب تک کشمیر پر غیر ملکیوں کا قبضہ ہے پاکستان کے لئے اس کے سوا چارہ نہیں کہ وہ ہر قسم کے حالات کے مقابلہ کے لئے پوری طرح تیاری کرتا رہے۔

وزیر خارجہ نے حیدرآباد یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد سے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ اگرچہ اصولوں پر قائم رہنا دشوار ہوتا ہے لیکن آزمائشوں اور مشکلات سے گزر کر ہی قومیں ترقی اور خوشحالی کی منزل سے ہمکنار ہوتی ہیں۔ مسٹر بھٹو نے کہا پاکستان پر ہندوستان کے اچانک حملہ نے دنیا بھر کے مسلمان ملکوں کو متحد کر دیا تھا۔ اس موقع پر نہ صرف مسلمان ملکوں بلکہ افرو ایشیائی ملکوں بالخصوص انڈونیشیا اور چین نے پاکستان کو بھرپور امداد دی۔ وزیر خارجہ نے کہا کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حق ملنا چاہیئے اور جبر و تشدد سے ان کی آواز دبانا ممکن نہیں۔

مسٹر بھٹو نے اس سلسلہ میں پاک و ہند جنگ کا ذکر کیا جس میں پاکستان جیسا چھوٹا ملک کو سنہ وسائل اور افرادی قوت کی کمی کے باوجود فتحیاب ہوا انہوں نے کہا پاکستان اس لئے کامیاب و کامران ہوا کہ وہ حق و انصاف پر قائم تھا۔ اگرچہ ہندوستان نے پوری تیاری کے بعد پاکستان پر بلا وجہ اچانک حملہ کر دیا تھا لیکن پاکستان نے اس حملہ کے مقابلہ کے لئے اس شدت سے جوابی کارروائی کی کہ دشمن کی مسلح طاقت کو کچل کر اس کا غرور خاک میں ملا دیا۔

انہوں نے کہا یہ فتح اس لئے حاصل ہوئی کہ پاکستان راستی پر تھا اور اس کے دس کروڑ عوام وطن کی حفاظت کے لئے سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح دشمن کے مقابلہ پر ڈٹ گئے۔

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیزم ظفر احمد کا نکاح محترم ڈپٹی محمد نقیر اللہ خان صاحب کی صاحبزادی سلطانت جہاں صاحبہ سے تین ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۲ مئی ۱۹۶۶ء کو محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے پڑھا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے مبارک کرے اور اسے اپنے فضل سے مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین۔

(محمد عبد الغنی۔ لاہور)

ایران میں مسجد کا گنبد گرنے سے ۱۴ نمازی شہید ہوگئے

تہران ۵ مئی۔ مسجد کا گنبد گرنے سے ۱۴ نمازی شہید اور ۱۰ زخمی ہوگئے۔ یہ حادثہ آذربائیجان میں اردبیل کے قریب موضع دول میں پیش آیا۔ ابھی تک اس حادثہ کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔

ریلوے لائن بچھانے کے لئے پاک افغان مذاکرات

راولپنڈی ۵ مئی۔ پاکستان میں چمن اور افغانستان میں سپن بولدک کے درمیان ریلوے لائن تعمیر کرنے کے لئے بات چیت شروع ہوگئی ہے۔ یہ مذاکرات تین دن تک جاری رہیں گے۔ دونوں ملک ریلوے لائن بچھانے کی تجویز سے متفق ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴